



سبق 5

انیتا اور شہد کی مکھیاں

میرا نام انیتا کشواہا ہے۔ میں بوچا ہا گاؤں میں رہتی ہوں۔ یہ بہار کے مظفر پور ضلع میں ہے۔ میں اپنے والدین اور دو چھوٹے بھائیوں کے ساتھ رہتی ہوں۔ میں کالج میں پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ میں بچوں کو بھی پڑھاتی ہوں۔ میں شہد کی مکھیاں بھی پالتی ہوں۔

یہ سب کرنا میرے لیے بہت آسان نہیں رہا ہے۔ جب میں چھوٹی تھی میں اپنا وقت اپنی بکریوں کے ساتھ گزارتی تھی۔ جب وہ گھاس چر رہی ہوتی تھیں۔ میں ہمیشہ سے ہی اسکول جانا چاہتی تھی لیکن میرے والدین لڑکیوں کے اسکول جانے کے خیال کو ناپسند کرتے تھے۔ یہ ایک حقیقی کہانی ہے۔

انیتا کشواہا ایک "لڑکی ستارہ" ہے "لڑکیاں ستارے" ایک ایسا منصوبہ ہے جو عام لڑکیوں سے متعلق غیر معمولی کہانیاں بتاتا ہے۔

جنہوں نے اسکول جا کر اپنی زندگیوں میں تبدیلیاں پیدا کیں۔

بچوں کو بڑھاوا دیں کہ وہ ہندوستان کے نقشے میں بہار تلاش کریں۔

انیتا اور شہد کی مکھیاں

اسکول جانا ایک خواب



ایک دن میں نے اپنے گاؤں کے اسکول میں جھانک کر دیکھا۔ میں اپنے آپ کو روک نہیں سکی۔ میں خاموشی سے اندر گئی اور بچوں کے پیچھے بیٹھ گئی، وہاں مجھے بہت خوشی محسوس ہوئی۔ میں گھر واپس گئی اور ہمت جٹا کر اپنے والدین سے اسکول جانے کے بارے میں بات کی۔ لیکن انھوں نے صاف صاف کہہ دیا کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ اس دن میں روتی رہی اور خوب روتی۔

میرے گاؤں کی ایک استانی نے میرے والدین کو سمجھایا کہ تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے استانی نے ان کو بتایا کہ ”ان کو میری پانچویں جماعت تک کی تعلیم کے سلسلے میں کوئی رقم ادا نہیں کرنے پڑے گی“ استانی نے سمجھایا کہ یہ ہر بچے کا حق ہے کہ وہ اسکول جائے۔ نہ جانے کیسے میرے والدین رضامند ہو گئے۔ میں نے اسکول جانا شروع کر دیا۔ میں بہت زیادہ اچھے نمبر نہیں لاسکی لیکن میں ہمیشہ بہت سوالات پوچھا کرتی تھی۔

حساب لگاؤ کہ اسکول سے متعلق مختلف ضروری اشیا پر تم سال بھر میں کتنی رقم خرچ کرتے ہو

اشیا	اخراجات کی رقم
1- فیس	
2- اسکول آنے جانے میں	
3- کاپیاں	
4- قلم۔ پنسل اور اسٹیشنری	
5- یونیفارم	
6- بستہ	
7- کھانے کا ڈبہ	
8- جوتے	
9-	
10-	
کل میزان	

آپ نے اپنی کتابوں پر اس سال کتنی رقم خرچ کی؟

- تم کس قسم کی اسکول کی یونیفارم پہننا پسند کرو گے؟ اپنی کاپی میں اس کی تصویر بناؤ اور اس میں رنگ بھرو۔
- جماعت میں دو گروپ بنائیے۔ اس موضوع پر بحث کیجیے۔ کیا ہمیں اسکول میں یونیفارم لازمی کرنا چاہیے۔

اسکول میں رہنا

وقت گزرتا گیا اور جلدی ہی میں نے پانچویں جماعت پورا کر لی۔ مجھے معلوم تھا کہ چھٹی جماعت میں ہمارے اخراجات زیادہ ہوں گے۔ میرے والدین نے کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ اب میں اسکول کو الوداع کہوں۔ لیکن میں ابھی اور پڑھنا چاہتی تھی۔ مجھے اس کی ایک راہ مل ہی گئی۔ میں چھوٹے بچوں کو پڑھانے لگی اور اس طرح جو رقم مجھے اس سے ملی اس سے میں آگے اپنی تعلیم جاری رکھ سکی۔



ایک میٹھی یاد

مجھے یاد ہے کہ کچھ بڑے لڑکے بھی میرے گاؤں میں چھوٹے بچوں کو پڑھایا کرتے تھے۔ ان کو یہ بات پسند نہیں آئی کہ میں بچوں کو پڑھاؤں۔ وہ بچوں کو ڈرانے اور دھمکانے لگے تاکہ وہ میرے پاس پڑھنے نہ آئیں اور کچھ دنوں کے لیے سب بچوں نے سوائے دو بچوں کے میرے پاس آنا چھوڑ دیا۔ لیکن جلد ہی وہ دوبارہ واپس آ گئے کیونکہ میں ان کو محنت اور دھیان سے پڑھاتی تھی۔

آؤ بات چیت کریں

کیا تم کسی کو جانتے ہو جو پڑھنا چاہتا ہو لیکن ایسا نہ کر سکا ہو ان کے بارے میں جماعت میں بات چیت کرو

استاد کے لیے: بچوں کو اصطلاح 'بحث و مباحثہ' کے معنی سمجھائیں۔ مباحثہ بچوں کو مختلف زاویوں اور نظریوں سے مسائل کو دیکھنے میں مددگار ہوتا ہے۔ اپنی رائے ظاہر کرنے کے لیے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

انیتا اور شہد کی مکھیاں

⑥ ہر ایک بچے کو حق ہے کہ وہ آٹھویں جماعت تک مفت تعلیم حاصل کر سکے کیا تم سمجھتے ہو کہ تمام بچے آٹھویں جماعت تک پڑھنے میں کامیاب ہو سکیں گے؟ گفتگو کیجیے۔



آہستہ آہستہ میں نے گاؤں کے دوسرے والدین سے بھی اپنی بیٹیوں کو اسکول بھیجنے کے بارے میں بات کرنا شروع کی۔ میرے والدین نے بھی مجھے میرے کام میں مدد کرنا شروع کی۔ میری ماں گھر کا تمام کام خود کر لیتی تھیں تاکہ مجھے پڑھائی کے لیے زیادہ وقت مل سکے۔

اسکول سے شہد کی مکھیاں پالنے تک

ہمارے علاقے میں بہت سارے پلہجی کے پیڑ ہیں۔ شہد کی مکھیاں پلہجی کے پھولوں کی طرف کھینچتی ہیں۔ بہت سے لوگ شہد کی مکھیاں پالتے ہیں اور ان سے شہد

جمع کرتے ہیں۔ میں نے سوچا کہ میں بھی ایسا کر سکتی ہوں۔ میں نے ایک کورس جو کہ سرکاری جانب سے اس کے بارے میں سکھانے کے لیے چلایا جا رہا تھا، اس میں داخلہ لے لیا۔ میں اس کورس میں واحد لڑکی تھی۔ تربیت کے دوران مجھے معلوم ہوا کہ شہد کی مکھیاں اکتوبر سے دسمبر تک کے عرصہ میں انڈے دیتی ہیں۔ لہذا یہ شہد کی مکھیاں پالنے کا بہترین وقت تھا۔

⑥ کیا تم نے کچھ کیڑے مکوڑے پھولوں کے ارد گرد دیکھے ہیں۔ ان کے نام معلوم کرو اور لکھو۔

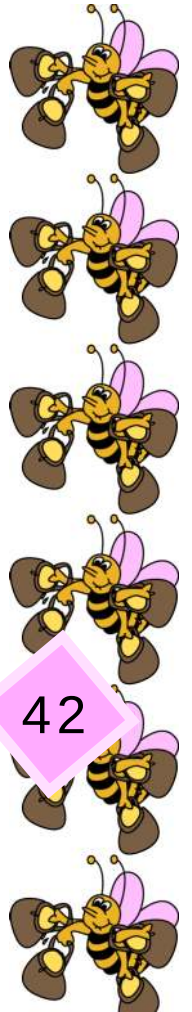
⑥ اپنی کاپی میں ان کے خاکے اور تصاویر بنا کر رنگ بھرو

⑥ آپ کا کیا خیال ہے وہ پھولوں کے نزدیک کیوں آتے ہیں؟ معلوم کرو۔

🌀 جب شہد کی مکھیاں اُڑتی ہیں اس وقت ایک قسم کی آواز آتی ہے کیا تم اس آواز کی نقل اتار سکتے ہو؟

شہد کی مکھیاں اور بچاؤ

میں نے شہد کی مکھی پالنے کا کورس مکمل کر لیا۔ لیکن میرے پاس اتنی رقم نہیں تھی کہ خود اپنا کام شروع کر دوں۔ میں نے پڑھانے کا سلسلہ جاری رکھا اور کچھ ہی عرصہ میں 5,000 روپے جمع کرنے میں کامیاب ہو گئی، اس رقم سے میں نے شہد کی مکھیاں پالنے کے دو صندوق خریدے۔ ہر ایک صندوق کی قیمت 2,000 روپے ہوتی ہے۔ باقی بچی رقم سے میں نے شکر خریدی شہد کی مکھیوں کے لیے شیرہ بنانے کے لیے اور دوائیں جن سے ان کے چھتے صاف کیے جاسکیں۔



انیتا اور شہد کی مکھیاں

یہ ستمبر کے مہینے کی بات ہے۔ دسمبر تک میرے پاس اتنی شہد کی مکھیاں تھیں کہ مجھے دو صندوق مزید خریدنے پڑے۔ میں اب بھی شہد کی مکھیاں پالنے کے بارے میں سیکھ رہی تھی۔ کئی بار شہد کی مکھیاں مجھے ڈنک مارتی تھیں اور میرے ہاتھ اور چہرے پر سوجن آ جاتی تھی۔ کافی تکلیف ہوتی تھی۔ میں کسی سے شکایت کیسے کرتی؟ میں نے اس کام کو کرنے کا خود ہی فیصلہ کیا تھا۔

معلومات حاصل کیجیے

- ⑥ آپ کے علاقے میں جسم کے کسی حصے پر شہد کی مکھی ڈنک مارے تو وہ لوگ کیا لگاتے ہیں؟
- ⑥ اپنی کاپی میں شہد کی مکھی کی تصویر بناؤ اس میں رنگ بھرا اور اس کا کچھ نام رکھو۔
- پلچی کے پیڑوں پر فروری میں پھول آتے ہیں۔ میں اپنے چاروں صندوق پلچی کے باغات کے پاس رکھ دیتی ہوں۔ مجھے ہر صندوق سے 12 کلو گرام شہد حاصل ہوا۔ میں نے اس کو بازار میں فروخت کر دیا۔ یہ میری شہد کی مکھیوں سے پہلی آمدنی تھی۔ اب میرے پاس 20 صندوق ہیں۔
- ⑥ انیتا کے 20 بکسوں کی کل ملا کر کیا قیمت ہوگی؟



ہر روز میں سائیکل سے اپنے کالج جاتی ہوں۔ میرا کالج گاؤں سے 5 کلو میٹر دور شہر میں ہے۔ جب کالج جاتی ہوں میری والدہ شہد کی مکھیوں کے لیے شیرہ تیار کرتی ہیں۔ میرے والد شہد کی مکھیوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور صندوقوں میں سے شہد باہر نکالتے ہیں۔ اب تم بھی انیتا کے بارے میں بہت کچھ جانتے ہو۔

آس پاس

آس پاس کے تمام گاؤں
میں انیتا کو سب جانتے ہیں۔
وہ گاؤں کے تمام جلسوں میں
شرکت کرتی ہے اور بتاتی ہے
کہ ہر ایک کے لیے یہ کتنا
ضروری ہے کہ وہ تعلیم حاصل
کرے۔ کبھی کبھی لوگ اس کا
مذاق بھی اڑاتے ہیں۔ لیکن انیتا



جانتی ہے کہ وہ کیا کرنا چاہتی ہے۔ اور وہ وہی کرتی ہے جیسا وہ واقعی کرنا چاہتی ہے۔
انیتا ایک ہول سیلر بننا چاہتی ہے تاکہ گاؤں والے اپنے شہد کی مناسب قیمت حاصل کر سکیں۔

معلومات حاصل کیجیے

⑥ انیتا اور اس کے گاؤں کے اور لوگ 35 روپے فی کلوگرام کے حساب سے شہد خریدتے ہیں تمہارے شہر میں
ایک کلوگرام شہد کی کیا قیمت ہے؟

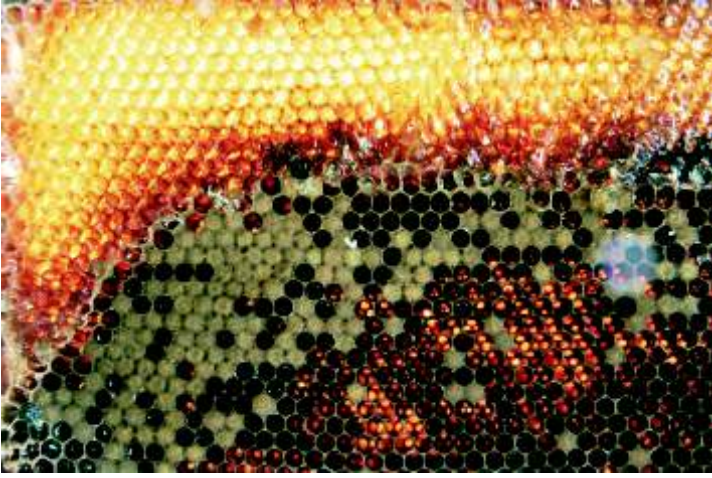
⑥ تم نے شہد کے کون کون سے مختلف رنگ دیکھے ہیں؟

⑥ کیا تمہارے گھر میں شہد کا استعمال ہوتا ہے؟ یہ کس مصرف کے لیے استعمال میں لایا جاتا ہے؟

ہر ایک شہد کے چھتے میں ایک ملکہ مکھی ہوتی ہے جو انڈے دیتی ہے۔ ایک چھتے میں بہت کم نر مکھیاں ہوتی
ہیں۔ زیادہ تر مکھیاں مزدور مکھیاں ہوتی ہیں۔ یہ مکھیاں سارا دن کام میں مصروف رہتی ہیں۔ یہ چھتے بناتی ہیں اور
بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

استاد کے لیے: بچوں کو ہول سیلر کا کردار سمجھائیں۔ اس کی وضاحت کریں۔

انیتا اور شہد کی مکھیاں



وہ پھولوں کے اطراف اڑتی رہتی ہیں تاکہ شہد حاصل کر سکیں۔ وہ پھولوں کے اندر سے شہد کے لیے رس جمع کرتی ہیں۔ جب ایک شہد کی مکھی پھولوں میں رس دریافت کر لیتی ہے تو وہ ایک مخصوص قسم کا رقص کرتی ہے جس کے ذریعے اور

مکھیاں سمجھ لیتی ہیں کہ رس کہاں موجود ہے۔ مزدور مکھیاں بھی چھتے کے لیے بہت اہم ہوتی ہیں۔ اگر مزدور مکھیاں نہ ہوں تو نہ چھتہ بنے اور نہ ہی شہد جمع ہو شہد کے بغیر چھتے کی باقی مکھیاں بھوکے ہی رہ جاتی ہیں۔ نر مکھیاں چھتے کے لیے کوئی خاص کام نہیں کرتیں۔

⑥ شہد کی مکھیوں کی طرح اور کون سے کیڑے مکوڑے ہیں جو اجتماعی طور پر گروہ میں رہتے ہیں؟

چیونٹیاں شہد کی مکھیوں کی طرح رہتی ہیں اور ساتھ ساتھ کام کرتی ہیں۔ چیونٹیاں انڈے دیتی ہیں سپاہی چیونٹیاں نگرانی کرتی ہیں اور چیونٹیوں کے گھر کی حفاظت کرتی ہے۔ کارگزار چیونٹیاں ہمہ وقت کھانے کو تلاش کر کے بل میں لانے میں مصروف رہتی ہیں۔ کیا تم نے دیکھا ہے چیونٹیاں کہاں رہتی ہیں؟

⑥ کس قسم کی کھانے کی چیزیں چیونٹیوں کو اپنے قریب لاتی ہیں؟ فہرست مرتب کرو۔

• چیونٹیوں کی ایک صف کو دیکھو اس کا رنگ کیا ہے؟

کیا تمہیں کبھی چیونٹی نے کاٹا ہے؟ کس طرح کی چیونٹی تھی۔ کالی یا لال بڑی یا چھوٹی۔

کیا چیونٹیاں کبھی تمہارے قریب آتی ہیں؟ کب؟

غور سے کچھ بڑی اور چھوٹی چیونٹیوں کو دیکھو ایک چیونٹی کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

بڑی چیونٹی

چھوٹی چیونٹی

اپنی کاپی میں چیونٹی کی تصویر بناؤ اور اس میں رنگ بھرو

مونگ پھلیاں کھاتے وقت اس کے چھلکے پھینک دیتے ہو۔ ان چھلکوں کا استعمال کر کے تم کچھ کیڑے مکوڑے بنانے کی کوشش کیوں نہیں کرتے۔ ان پر رنگ کرنا نہ بھولنا۔

